Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۲ رمضان ۱۳۹۹ھ ، ۱۶ ظہور ۱۳۵۸ ہش ، ۱۶ اگست ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۸۶

جو کوئی سچی نیت سے دُعاؤں میں لگا رہے اُسے ضرور جواب دیا جاوے گا

"دنیا میں جس قدر قومیں ہیں کسی قوم نے ایسا خدا نہیں مانا جو جواب دیتا ہو اور دعاؤں کو سُنتا ہو۔ کیا ایک ہندو ایک پتھر کے سامنے بیٹھ کر یا درخت کے آگے کھڑا ہو کر یا بیل کے رُوبرو ہاتھ جوڑ کر کہہ سکتا ہے کہ میرا خدا ایسا ہے کہ میں اس سے دعا کروں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ میں نے یسوع کو خدا مانا ہے وہ میری دعا کو سُنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بولنے والا خدا صرف ایک ہی ہے جو اسلام کا خدا ہے، جو قرآن نے پیش کیا ہے، جس نے کہا اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ تم مجھے پکارو میں تم کو جواب دوں گا۔ اور یہ بالکل سچی بات ہے کوئی ہو جو ایک عرصہ تک سچی نیّت اور صفائی قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہو، وہ مجاہدہ کرے اور دعاؤں میں لگا رہے آخر اس کی دعاؤں کا جواب اسے ضرور دیا جاوے گا۔" (ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد سوم ص۲)

مجاہدین اسلام کے لئے دُعائیں کریں!

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

رمضان کا آخری عشرہ آ پہنچا جو ایسے دنوں اور ایسی راتوں پر مشتمل ہے جن کا مومن کو سال بھر انتظار رہتا ہے۔ طبیعتوں میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے دعائیں خود بخود پہاڑی چشموں کی طرح سینوں سے اُبلنے لگتی ہیں اور ہر طرف، ہر گھر میں اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری اور مناجات کا شور بلند ہونے لگتا ہے۔ دعاؤں کے ان پُر بہار ایام اور نورانی راتوں میں جبکہ ہر احمدی غلبۂ اسلام کے لئے دعاؤں میں منہمک ہوگا میں احمدی احباب و خواتین کی توجہ خصوصیت کے ساتھ اِس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ اِس موقع پر واقفینِ زندگی مجاہدینِ اسلام کو نہ بھُولیں اور بہت کثرت سے ان کے لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دماغ روشن کرے، دلوں کو ڈھارس دے، باتوں میں اثر دے، ایسے اعمالِ صالحہ کی توفیق بخشے جو اُن کی دعوۃ اِلی اللہ میں حُسن پیدا کر دیں اور قول کو پختگی اور قوت عطا کریں۔ بے پناہ خدمتِ دین کے جذبہ کے ساتھ توفیقِ عمل عطا فرمائے اور صحت و توانائی، طمانیت قلب اور انہماک کے ساتھ اخیر دم اپنے رب کے ساتھ کامل وفاداری کرتے ہوئے خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ جو کام اُن کے سپرد ہیں وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے باحسن رنگ سرانجام پائیں۔ اُن کی نیتیں خالصۃً لِلّٰہ ہوں اور اُن کے قول و فعل ہمرنگ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر میدانِ جہاد میں اُن کی نصرت فرمائے اور ہر آڑے وقت میں اُن کے ساتھ ہو۔ ہر مشکل کو آسان فرمائے، ہر عقدے کو کھول دے، ہر پریشانی کو دُور فرمائے اور ہر کام خود بنا دے۔

اللہ تعالیٰ سلسلہ کے ہر مبلّغ کو اپنے اپنے علاقہ میں دیر پا روحانی انقلاب برپا کرنے کی توفیق بخشے اور کثرت سے اُن کے مددگار پیدا فرمائے۔ طبیعتوں اور مزاجوں اور ذہنی رجحانات کے رُخ اسلام کی طرف پلٹ دے اور مبلّغین کو توفیق عطا فرمائے کہ نومسلمین کی بہترین اسلامی رنگ میں تربیت کر سکیں۔

مجاہدین کے اہل و عیال بھی آپ کی دعاؤں کے خاص محتاج ہیں۔ وہ بھی جن کے اہل و عیال اُن کے ساتھ ہیں اور وہ بھی جو پیچھے چھوڑے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر آن اُن پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کی بارشیں نازل فرماتا رہے۔ اُن کے دلوں کو ڈھارس دے، اُن کو بیماریوں سے شفا بخشے، اُن کو صبر اور رضا کے ساتھ مشکلات میں ثابت قدم اور نیکیوں پر قائم رہنے کی توفیق بخشے اور ایسے غیر معمولی پیار کا سلوک فرمائے کہ واقفینِ زندگی کی نسلوں میں بھی وقفِ زندگی کا شوق اور جذبہ پرورش پانے لگے اور نسلاً بعد نسلٍ یہ خدمتِ دین کے لئے اپنے جان و مال پیش کر کے سُنّتِ ابراہیمی کو زندہ کرتے رہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ واقفین اور ان کے خاندانوں کو ایسا نیک نمونہ اور قناعت کا آسمانی رنگ دکھانے کی توفیق بخشے کہ تمام جماعت اُن کے نمونہ کو دیکھ کر رنگ پکڑے اور خدمتِ دین کے لئے زندگیاں پیش کرنے کا جذبہ بڑھتا اور پھیلتا اور پھُولتا اور پھلتا چلا جائے۔ آمین

خدا تعالیٰ اُنہیں ہمیشہ خلافتِ احمدیہ کی حفاظت کے لئے سینہ سپر رکھے اور کامل وفا اور محبت اور تسلیم و رضا کے ساتھ اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ ظہور (اگست)۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۴ اگست حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:-

"احباب جماعت کی طرف سے ہمیشہ ہی متواتر خطوط بغرض دعا آتے رہتے ہیں۔ حتی الامکان خواہش اور کوشش بھی ہوتی ہے کہ جواب چلا جائے مگر ان دنوں رمضان شریف کی وجہ سے ڈاک بہت زیادہ جمع ہو گئی ہے۔ میری طبیعت بھی زیادہ خراب ہے اور رمضان کی مصروفیت بھی ہے لہٰذا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ سب توفیق بھائیوں اور بہنوں کے لئے دعا کرتی رہتی ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین"

میرے شوہر محترم محمد سعید احمد صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر آجکل سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں داخل ہیں۔ انہیں دن میں کئی دفعہ سر میں شدید چکر آتے رہتے ہیں جس کی صحیح وجہ ابھی تک ڈاکٹروں کو نہیں مل سکی۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ شافیٔ مطلق ڈاکٹروں کی رہنمائی فرماتے ہوئے سعید صاحب کے مرض کی صحیح تشخیص کرا دے اور دواؤں میں خود شفا کی تاثیر رکھ کر ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے ہوئے انہیں لمبی عمر اور خدمتِ دین کے لئے فعّال بہترین صحت دے۔ آمین

(سیّدہ نسیم سعید۔ راولپنڈی)

میرے حقیقی بھائی مکرم و محترم سیّد شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا باندونگ انڈونیشیا میں ہیں۔ یہ دل کے مریض ہیں ان کو دل کا سخت دورہ ۲۷ جولائی کو پڑا۔ ۱۲ بجے رات تک سخت تکلیف رہی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بھائی صاحب کی صحتِ کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

سیّد احمد زمان شاہ پنشنر پولیس افسر
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دانہ
براستہ ایبٹ آباد

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سیّد عبدالحئی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ عید الفطر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر نیک عمل جو انسان کرتا ہے اپنے اندر بہت سی عیدیں رکھتا ہے
لیکن
اِن عیدوں کو حاصل کرنا محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان پر منحصر ہوتا ہے

دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سب سے بڑی عید یعنی غلبۂ اِسلام کا دِن بھی جلد سے جلد دکھلائے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ر جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج عید کا دن ہے

اور عید اس واقعہ کو کہتے ہیں جو بار بار آئے مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی اور پھر انسان کی خوشی کا موجب ہو۔ ایسے واقعات جو بار بار آتے ہیں اور انسان کی خوشی کا موجب ہوتے ہیں ان میں دنیوی واقعات بھی ہیں اور رُوحانی واقعات بھی ہیں لیکن دنیوی لحاظ سے یہ ضروری نہیں کہ خوشی کے واقعات انسان کے لئے حقیقی خوشی کا موجب بھی ہوں۔ مثلاً اولاد ہے انسان اسے نعمت سمجھتا ہے اور جس گھر میں کوئی بچّہ پیدا ہوتا ہے اس بچہ کی پیدائش کا دن اس گھرانہ کے لئے عید کا دن ہوتا ہے لیکن بسا اوقات بچّے کی ولادت کے ساتھ ہی اس کی ماں بیمار ہو جاتی ہے اور بجائے خوشی کے سارا گھر فکروں میں مبتلا ہو جاتا ہے پھر ملازمت پیشہ لوگ ہیں جن کا گذارہ ماہانہ آمد پر ہوتا ہے مہینہ کی پہلی تاریخ ان کے لئے خوشی لاتی ہے کیونکہ ماہانہ اخراجات چلانے کے لئے انہیں تنخواہ مل رہی ہوتی ہے۔ اس طرح

ہر مہینہ کی پہلی تاریخ

ان کے لئے عید کا دن ہوتا ہے لیکن بعض اوقات مہینہ کی پہلی تاریخ کو ان کے گھر میں کوئی موت واقع ہو جاتی ہے اور وہ دن ان کے لئے عید کا باعث نہیں بنتا بعض اوقات مہینہ کی پہلی تاریخ کو ان میں سے کسی کے ہاں بچّہ بھی پیدا ہوتا ہے اور بظاہر اسے دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں ایک تو اسے پہلی تاریخ کو تنخواہ ملتی ہے جس سے وہ اس مہینہ کے اخراجات پورے کرتا ہے اور دوسرے بچّہ کی پیدائش اس کے لئے خوشی لاتی ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ بچّہ کی پیدائش کے بعد ایک طرف اس کی ماں بیمار ہو جاتی ہے اور دوسری طرف تیمارداری کے سلسلہ میں اقرباء اس کے دروازہ پر دستک دینا شروع کر دیتے ہیں۔ بیوی کی بیماری کی وجہ سے وہ شخص غم زدہ ہوتا ہے اور جس تنخواہ سے اس نے مہینہ کے اخراجات پورے کرنے ہوتے ہیں وہ علاج اور

اقرباء کی مہمان نوازی

پر خرچ ہو جاتی ہے اور اِس طرح مہینہ کی پہلی تاریخ اس کے لئے خوشی کا موجب نہیں بنتی۔ اسی طرح کی اَور سینکڑوں ہزاروں مثالیں سوچی جا سکتی ہیں۔ غرض دنیوی لحاظ سے جو واقعات انسان کی زندگی میں بار بار آتے ہیں اور عام طور پر وہ خوشی کا موجب ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ وہ فی الواقعہ خوشی کا باعث بنیں۔ صرف

روحانی امور ایسے ہوتے ہیں

جو انسان کی زندگی میں بار بار آتے ہیں اور ہمیشہ ہی اس کے لئے خوشی اور مسرّت کا باعث بنتے ہیں اس لئے کہ ان کا تعلق خدا کے ساتھ ہوتا ہے اور کوئی فرد۔ کوئی گھرانہ یا کوئی قوم جس پر خدا تعالیٰ بار بار اپنا فضل کر رہا ہوتا ہے غم زدہ یا متفکر نہیں رہ سکتا۔ ہر دفعہ خدا تعالیٰ کے فضل کو دیکھ کر اس کا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے اور اس کا چہرہ مسرّت سے کھل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اس قسم کی عیدوں کے بڑے سامان پیدا کئے ہیں ہر نیک عمل جو انسان کرتا ہے وہ اس کے لئے اپنے اندر بہت سی عیدیں سمیٹے ہوئے ہے۔ نیکی کا کوئی کام لے لیں پہلے انسان کے دل میں اس کے متعلق خواہش پیدا ہوتی ہے اِس لئے خدا تعالیٰ کا بندہ خوش ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس پر فضل کیا ہے اور اس کے اندر نیکی کا یہ کام کرنے کی خواہش پیدا کی

ہے پھر یہ نیک خواہش ترقی کر کے نیت میں بدل جاتی ہے اور انسان اسے پورا کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے۔ وہ یہ ارادہ بھی اپنے زور بازو سے نہیں کر سکتا بلکہ اس ارادہ میں بھی خدا تعالےٰ کا فضل کام کر رہا ہوتا ہے تو یہ دوسری عید ہوتی ہے جو خدا تعالےٰ کے فضل سے انسان کے لئے خوشی لاتی ہے اور اس کا

دل خدا تعالےٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے

وہ کہتا ہے اس کے رب نے اس پر کتنا احسان کیا ہے کہ اسے توفیق دی کہ وہ اس نیک خواہش کو نیت کا جامہ پہنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر اس کے بعد اللہ تعالےٰ اسے توفیق دیتا ہے کہ وہ اپنی اس نیت کے مطابق عمل کرنے اور جب وہ اس نیت کے مطابق اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے وہ نیک عمل کرتا ہے تو تیسری دفعہ اس کا دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی حمد سے معمور ہو جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے اسے اس نیک نیت کو عملی جامہ پہنانے کی توفیق بخشی ہے۔

پھر جب وہ نیک عمل کر لیتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اس کے اس نیک عمل کو قبول کر لیتا ہے تو چوتھی دفعہ اسے خوشی پہنچتی ہے۔ اور وہ خیال کرتا ہے کہ خدا تعالےٰ نے اس پر کتنا فضل اور احسان کیا کہ اس نے اپنی رحمت سے اس کے عمل کو بھی قبول کیا ہے۔ وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔

غرض انسان کے ہر نیک عمل میں اس کے لئے چار عیدیں پوشیدہ ہیں اور وہ چار دفعہ

اللہ تعالےٰ کے افضال

اور احسانوں کو یاد کر کے خوش ہوتا ہے اور یہ جو دو عیدیں اللہ تعالےٰ نے ظاہر میں مسلمانوں کے لئے مقرر فرمائی ہیں ان کا حال بھی اسی طرح کا ہے۔ مثلاً عید الفطر ہے اس میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ تمہارے دلوں میں روزہ رکھنے کی خواہش پیدا ہوئی پھر تم نے روزہ رکھنے کی نیت کی۔ پھر اللہ تعالےٰ نے تمہیں توفیق بخشی کہ تم رمضان کے پورے کے پورے روزے رکھ سکو۔ پھر اس نے ہمیں امید دلائی کہ میں تمہارے یہ روزے قبول کر لوں گا۔ اور اس عبادت کے نتیجہ میں میں اپنے بندہ کو اپنی رضا کی جنت میں داخل کروں گا

غرض چار خوشیاں ہمیں اس موقعہ پر بھی نظر آتی ہیں

پھر ماہِ رمضان کی عبادت میں

قیام لیل بھی ہے

دن کو ہم روزے رکھتے ہیں اور رات کو عام راتوں سے زیادہ عبادت کرتے ہیں۔ اگرچہ حضرت عائشہ رض کا قول ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینے میں اتنے ہی نوافل پڑھا کرتے تھے۔ جتنے نوافل آپ دوسرے دنوں میں پڑھا کرتے تھے۔ لیکن حدیث سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ ان ایام میں آپ دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ وقت لگاتے تھے۔ آپ بڑی لمبی لمبی رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور بعض دفعہ ان میں اکثر حصہ رات کا گزار دیتے تھے۔ اور پھر آپ اس عبادت کو بڑے تعہد سے ادا کرتے تھے۔ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے سورۃ زمر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

امّن ھو قانت اٰناء الیل ساجداً او قائماً

یحذر الاٰخرۃ ویرجوا رحمۃ ربّہ۔ قل ھل

یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون انّما

یتذکّر اولوا الالباب (ع)

کہ جو شخص رات کی گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی صورت میں فرمانبرداری کا نمونہ دکھاتا ہے اور آخرت سے ڈرتا ہے۔ اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ وہ نافرمان کی طرح ہو سکتا ہے۔ تو کہہ دے کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت تو صرف عقلمند لوگ حاصل کیا کرتے ہیں۔

اس آیت میں

اللہ تعالےٰ نے ہمیں بشارت دی ہے

کہ اس کی نگاہ میں وہ لوگ جو رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے عاجزی سے اپنی اطاعت خدا تعالےٰ کے حضور پیش کرتے ہیں وہ اس کی نگاہ میں بڑا درجہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ یہاں مومن کی عبادت کے قبول ہونے سے پہلے کی حالت کو بیان کرتا ہے۔ فرماتا ہے کہ وہ دن کو بھی عبادت کرتا ہے اور روزہ رکھتا ہے۔ اور رات کو قیام بھی کرتا ہے یحذر الاٰخرۃ۔ اس کے باوجود وہ اس بات سے ڈرتا رہتا ہے۔ کہ کہیں اس کا انجام بخیر ہو گا یا نہیں۔ کیا خدا تعالےٰ اس کی عبادت کو قبول بھی کریگا یا نہیں کیونکہ بعض مخفی گناہ۔ لغزشیں اور کوتاہیاں ایسی ہیں جو اس کے اعمال کو اس طرح بگاڑ دیتی ہیں کہ وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں قابل قبول نہیں رہتے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومن دن کو بھی عبادت کرتا ہے اور رات کو بھی قیام کرتا ہے۔ اور تنہائی اور خاموشی میں

خدا تعالےٰ کے حضور عجز اور اعتراف

کرتا ہے اور اس سے اطاعت کا عہد باندھتا ہے۔ لیکن باوجود اس قدر عبادت بجالانے کے اسے ان اعمال کے بجالانے پر کوئی فخر نہیں ہوتا اور اسے اس بات کا یقین نہیں ہوتا کہ اللہ تعالےٰ ان اعمال کو ضرور قبول کرے گا آخرت کے معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہوتے ہیں اور کسی نیک عمل کے بعد میں آنے والی چیز اس کی قبولیت اور نیک انجام ہوتا ہے یحذر الاٰخرۃ مومن نیک اعمال بجالانے کے بعد بھی ڈرتا رہتا ہے کہ آیا خدا انہیں قبول بھی کرتا ہے یا نہیں۔ کہیں ان میں ایسے نقائص تو نہیں رہ گئے جن کی وجہ سے وہ خدا تعالےٰ کی درگاہ سے ردّ کر دیئے جائیں۔ اور پھر وہ اس ڈر کے باوجود یہ امید بھی رکھتا ہے کہ خدائے رحیم اس کی کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس پر اپنا فضل اور احسان کرے گا۔ اس کی مغفرت کرے گا۔ اور اس کی کمزوریوں کو ڈھانپ دے گا۔

مغفرت اور احسان

دونوں معنے "رحمت" میں پائے جاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یرجوا رحمۃ ربّہ۔ مومن بندہ امید رکھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کی کوتاہیوں کو مغفرت کی چادر سے ڈھانپ دے گا اور محض اپنے فضل سے اس کی عبادت کو قبول کرے گا۔ فرماتا ہے کہ ایسے بندے جو دن رات خدا تعالےٰ کی عبادت کرتے ہیں اور پھر اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کا عمل قبول ہوتا ہے یا نہیں۔ اور پھر وہ میری رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ میں اپنے فضل سے ان کے اعمال قبول کر لوں گا۔ میں انہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ میں ان کے اعمال کو ان کے لئے عید بنا دوں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ان سے میرا سلوک ان لوگوں سے مختلف ہوگا جو سرکشی کرنے والے ہیں۔ فخر و مباہات کرنے والے ہیں اور کبر و غرور کرنیوالے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول تم میری طرف سے اعلان کردو۔ ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون۔ وہ لوگ جو اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ ان کے اعمال ان خوبیوں کے حامل نہیں کہ وہ ان کے نتیجہ میں ضرور جنت میں داخل ہوجائیں گے بلکہ ان کے جنت میں داخل ہونے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی ضرورت ہے۔

ان لوگوں کے برابر نہیں جو اس

حقیقی اور بنیادی نکتہ

کو نہیں سمجھتے۔ وہ تھوڑے سے اعمال بجالاتے ہیں اور پھر اس فخر اور غرور میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ ہم نے بہت نیکیاں کرلی ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور جنت دے دے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی نظر میں وہی شخص مقبول ہوتا ہے جو نیک اعمال بجا لانے کے بعد بھی ڈرتا رہتا ہے کہ اس کے نیک اعمال خدا تعالیٰ کی درگاہ سے رد نہ ہوں۔ اور ساتھ ہی یہ امید بھی رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ بڑا رحیم ہے وہ اس کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ اس کی کمزوریوں کو دور کردے گا اور محض اپنے فضل اور احسان سے اسے اپنے قرب اور رضا کے مقام تک پہنچا دے گا۔

پس

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے

کہ ہر چیز جس کا تعلق اعمال صالحہ سے ہے وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے کسی مرحلہ پر بھی انسان کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس میں کوئی ایسی خوبی تھی کہ اس نے ایسے نیک عمل کئے۔ مثلاً جس وقت کسی انسان کے دل میں کسی عمل کی خواہش پیدا ہو تو اسے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس کے اندر کوئی ذاتی نیکی تھی جس کی وجہ سے اس کے دل میں اس نیک عمل کی خواہش پیدا ہوئی۔ پھر جب وہ اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی نیت کرے تو اسے یہ خیال نہیں آنا چاہیئے کہ اس کے اندر کوئی خوبی تھی جس کی وجہ سے وہ اس نیک خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے قابل ہوگیا بلکہ وہ یہ سمجھے کہ یہ بھی

اللہ تعالیٰ کا فضل

ہے کہ اس کی خواہش نیت میں بدل گئی۔ اور جب یہ نیت عمل کی شکل میں تبدیل ہو تب بھی وہ یہ سمجھے کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مجھے اپنی نیت کے مطابق اس نیک عمل کو بجا لانے کی توفیق ملی۔ پھر جب وہ عمل قبول ہوجائے تو وہ یہی سمجھے کہ اس کے اندر تو کوئی خوبی نہیں تھی اس کے عمل میں ہزاروں رخنے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ بڑا احسان کرنے والا ہے۔ بڑا فضل کرنے والا ہے اور بڑی مغفرت کرنے والا ہے۔ اس نے اپنی

غفار ہونے کی صفت

کے نتیجہ میں اور اپنی رحیم ہونے کی صفت کے نتیجہ میں میرے ناقص اعمال کو قبول کرلیا ہے۔ اور وہ مجھ سے محبت کرنے لگ گیا ہے۔

غرض ہر نیک کام اپنے اندر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کم سے کم چار عیدیں

رکھتا ہے۔ کیونکہ انسان اس کے نتیجہ میں اپنے اوپر چار دفعہ خدا تعالیٰ کا فضل ہوتے دیکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماہِ رمضان میں ہماری جماعت کے افراد کو توفیق بخشی کہ وہ پہلے سے زیادہ عبادت کی طرف متوجہ ہوں۔ چنانچہ چند سال پہلے درس میں شامل ہونے والوں اور نماز تراویح میں شامل ہونے والوں کے متعلق جو رپورٹیں ملتی رہی ہیں اس سال ان کے مقابلہ میں چھ سات گنا زیادہ لوگ درس قرآن کریم اور نماز تراویح میں شامل ہوتے رہے ہیں۔ جب میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سال جماعت کے افراد کو توفیق بخشی کہ وہ کثرت سے قرآنی علوم سیکھنے اور قیام لیل کی طرف متوجہ ہوئے ہیں تو میرے دل نے کہا۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اور جہاں بھی اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہوتا ہے وہیں مومن بندہ کے لئے

عید کا مقام

ہوتا ہے۔

عبادت کا یہ نظارہ دیکھ کر میرا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر گیا۔ اور مجھے دلی مسرت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر فضل کیا۔ اور اس کے بوڑھوں۔ جوانوں اور بچوں پھر عورتوں اور مردوں کو توفیق بخشی کہ وہ پہلے کی نسبت زیادہ اس کی طرف متوجہ ہوں اور دن اور رات اس کی عبادت میں گذاریں اور میرے

دل کی گہرائیوں سے

یہ دعا نکلی کہ اے خدا جہاں تو نے جماعت کے افراد کو توفیق دی کہ وہ لفظ ہر نیک عمل کرنے والے بن گئے وہاں یہ بھی فضل فرما کہ ان کے ان اعمال کو قبول کرلے۔ تا وہ چوتھی آخری اور حقیقی عید بھی حاصل کرنے والے ہوں۔

خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا:۔

اب دوست دعا کرلیں

کہ اللہ تعالیٰ ہماری عبادت کو قبول فرمائے اور جس طرح ہمارے اعمال ظاہر میں ہمیں بھی اور دنیا کو بھی نیک نظر آتے ہیں اسی طرح ان کا انجام بھی نیک بنائے۔ اور ایسا کرے کہ ہمارے ہر عمل کی چاروں عیدیں ہمیں نصیب ہوں اور ہر دن جو طلوع کرے وہ اس کے فضل کے نتیجہ میں ہمارے لئے عید کا دن ہو۔ اور سب سے بڑی عید جس کے لئے ہم پیدا کئے گئے ہیں یعنی اسلام کو باقی تمام ادیان پر غالب کرنا ہمیں ہماری زندگی میں ہی جلد سے جلد دکھائے تا ہم اس خوشی کو حاصل کرلیں۔ جس کے لئے امت مسلمہ سینکڑوں سال سے انتظار کر رہی ہے۔

(الفضل ۱۶ مارچ ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الفطر اور اس کے مسائل

سلطان احمد پیر کوٹی

دنیا کی ہر قوم میں خوشی کے بعض تہوار منائے جاتے ہیں۔ ان تہواروں پر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں اس طرح وہ گزشتہ عرصہ کی کوفت اور تکان کو دور کرتے ہیں۔ اسلام چونکہ دینِ فطرت ہے۔ اس لئے اس میں بھی خوشی کے بعض تہوار مقرر کئے گئے ہیں۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں دو دن ایسے منائے جاتے تھے جن میں لوگ خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے اور کھیل کود کرتے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دریافت فرمانے پر ان تہواروں کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی شکل میں تمہیں ان تہواروں کا نعم البدل عطا فرمایا ہے۔ (ابو داؤد) ان خوشی کے دنوں میں زائد عبادت کے علاوہ اپنے اپنے علاقہ کے رواج کے مطابق اگر خوشی کا کوئی اور طریق اختیار کیا جائے تو وہ مناسب ہے بشرطیکہ وہ شریعت کے خلاف نہ ہو۔ ہمارے ملک کے رواج کے مطابق عیدین کے موقعہ پر کھیلوں اور دعوت وغیرہ کا انتظام کر لیا جائے تو یہ عید کی خوشی کو زیادہ کرنے کا موجب ہوگا۔

(۲)

ان تہواروں میں سے عید الفطر کی آمد آمد ہے۔ عید الفطر کو عید الفطر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس دن سے انسان روزہ کی عبادات اور نیک اعمال اور ریاضت کی توفیق پانے کے بعد اپنی معمول کی زندگی کی طرف لوٹتا ہے یہ عید یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب شوال کا چاند دیکھ لو تو دوسرے دن یہ عید مناؤ۔

عید کے دن نہانا، صاف ستھرے کپڑے پہننا اور مسواک کرنا سنّت نبوی ہے۔ ہر شخص جو تندرست ہو اسے اس عید کے روز غسل کرنا چاہیئے۔ اگر خوشبو میسّر ہو تو خوشبو لگانی چاہیئے۔ نئے کپڑے مہیا ہو سکیں تو نئے کپڑے پہننے چاہییں۔ اگر نئے کپڑے میسّر نہ ہوں تو پرانے کپڑوں کو دھو کر صاف کر لینا چاہیئے۔ اجتماع کے موقعہ پر جہاں یہ چیزیں صحت عامہ کے لئے ضروری ہیں وہاں ان سے خوشی کا اظہار بھی ہوتا ہے جو عید کے لئے ضروری ہے۔

(۳)

عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے پیشتر کچھ نہ کچھ کھانا مسنون ہے۔ ترمذی کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے قبل کچھ نہ کچھ ضرور تناول فرمایا کرتے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ

کان یفطر علی تمرات
یوم الفطر قبل ان یخرج
الی المصلّٰی

آپ عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے عید الفطر کے روز چند کھجوریں تناول فرمایا کرتے۔

(۴)

عید کی نماز کی ادائیگی کے لئے لوگ معمول سے زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں کیونکہ اس دن ان لوگوں کو بھی عید کے اجتماع میں شامل ہونے کا حکم ہے جو عام حالات میں نماز میں شامل ہونے سے مستثنیٰ ہیں اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپ عید کی نماز میدان میں ادا فرماتے۔ ہاں اگر مسجد وسیع ہو اور اس کے پاس کھلا میدان موجود نہ ہو جہاں لوگ مسجد میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے نماز ادا کر سکیں یا بارش وغیرہ ہو تو مسجد میں نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

(۵)

عید کی نماز کے لئے پیدل جانا مسنون ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضؓ سے روایت ہے کہ:

من السنّۃ ان تخرج
الی العید ماشیًا۔

(ترمذی)

یعنی یہ مسنون طریق ہے کہ عیدگاہ کی طرف پیدل جایا جائے۔ ہاں اگر کوئی عذر ہو تو سواری استعمال کی جا سکتی ہے۔

(۶)

عیدگاہ کی طرف ایک رستہ سے جانا اور دوسرے رستہ سے آنا مسنون ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت ہے کہ

کان اذا خرج یوم العید
رجع فی غیرہ

(ترمذی)

آپ عیدگاہ سے واپس آتے ہوئے رستہ بدل لیتے یعنی وہی رستہ اختیار نہ فرماتے جس سے عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے

(۷)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کا یہ طریق تھا کہ عید کو جاتے وقت بلند آواز سے تکبیرات کہتے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

زَیِّنُوْا اَعْیَادَکُمْ بِالتَّکْبِیْرِ

یعنی اے مومنو! اپنی عیدوں کو تکبیروں سے مزیّن کرو۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر
لا الٰہ الا اللّٰہ۔ واللہ اکبر
اللہ اکبر و للہ الحمد

(۸)

عید کے اجتماع میں عورتوں کا حاضر ہونا ضروری ہے حتّٰی کہ وہ عورتیں بھی حاضر ہوں جو عام حالات میں نماز اور روزہ سے مستثنیٰ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوجوان عورتوں حتّٰی کہ حائضہ عورتوں کو بھی عیدگاہ میں جانے کا ارشاد فرماتے۔ حائضہ عورتیں دوسرے لوگوں کے پیچھے یا ایک طرف جو مقرر ہوتی بیٹھ جاتیں اور باقی لوگوں کے ساتھ مل کر تکبیرات کہتیں اور دعا میں شریک ہوتیں

(بخاری)

(۹)

عید الفطر کی نماز کا وقت نیزہ بھر سورج اونچا آجانے سے لے کر زوالِ آفتاب تک رہتا ہے کیونکہ اس عید کیلئے آنے سے قبل کچھ نہ کچھ کھانا ضروری ہے اور لوگوں کو جمع ہونے میں دیر لگ جاتی ہے۔ اس لئے ارشاد نبوی ہے کہ اسے دیر سے ادا کیا جائے۔ ہاں عید الاضحیٰ کے بعد چونکہ قربانیاں کرنی ہوتی ہیں۔ اس لئے وہ ذرا پہلے پڑھا دینی چاہیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

عَجِّلِ الاضحیٰ وَ اَخِّرِ
الفطر

عید الاضحیٰ جلدی ادا کر لیا کرو اور نماز عید الفطر ذرا دیر سے ادا کیا کرو

(۱۰)

عید میں دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ سے قبل سات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات زائد ہوتی ہیں۔ ہر تکبیر پر ہاتھ کندھوں یا کانوں تک لا کر کھلے چھوڑ دینے چاہییں گو باندھ لینا بھی جائز ہے۔ اس دو رکعت نماز سے قبل یا بعد عیدگاہ میں کوئی نماز نہیں ہوتی۔ کوئی گھر واپس آکر نفل ادا کرنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے خطبہ پڑھے جو موقع کے مناسب حال نصائح پر مشتمل ہو۔ خطبہ عید خطبہ جمعہ کی طرح دو حصوں میں پڑھا جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھنا چاہیئے۔ دوسرا خطبہ جمعہ کے خطبہ ثانیہ کے مطابق ہوتا ہے۔ خطبہ بھی نماز عید کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس لئے مقتدیوں کو خطبہ سننا چاہیئے۔

(۱۱)

عید اور اسی قسم کے دوسرے اجتماعوں میں دوسروں کے آرام کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ جاتے وقت اور آتے وقت وقار سے چلنا چاہیئے تا ہجوم میں کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچے۔ کوئی ایسی چیز ساتھ نہیں لے جانی چاہیئے جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو۔

(۱۲)

عید الفطر کی نماز سے پہلے فطرانہ کی ادائیگی اسلام نے ضروری قرار دی ہے بلکہ یہ جتنا جلد ممکن ہو ادا کر دینا چاہیئے تا غرباء اور مساکین کی امداد کی جا سکے اور وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ خوشی میں شریک ہو سکیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ فطرانہ روزوں کو لغو اور فحش باتوں سے پاک کرنے والا اور مسکینوں کے لئے خوراک اور غذا ہے۔

(ابو داؤد)

فطرانہ غریبوں کا حق ہے اور کسی اور مقصد کے لئے خرچ نہیں کیا جا سکتا۔ فطرانہ کی شرح ایک صاع (قریباً پونے تین سیر) کھجور، جَو یا گندم یا اس کی قیمت کے برابر نقدی ہوتی ہے اور یہ ہر شخص پر واجب ہے۔ چاہے وہ مرد ہو یا عورت جوان اور بوڑھا ہو یا بچہ۔ غلام ہو یا آزاد حتّٰی کہ نوزائیدہ بچّہ کی طرف سے بھی فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے۔ مرکز کی طرف سے ہدایت ہے کہ بیرونی جماعتیں فطرانہ کی رقوم کا $\frac{1}{10}$ حصہ اور مقامی جماعت یعنی انجمن احمدیہ ربوہ فطرانہ کا $\frac{1}{2}$ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانے میں جمع کروائیں تا اسے خلیفہ وقت کی نگرانی میں غرباء میں تقسیم کیا جائے۔ صدقۃ الفطر کے علاوہ بھی اس خوشی کے موقعہ پر صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے۔

حل شدہ پرچے

تمام مجالس کے قائدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کے حل شدہ پرچے فوراً بھجوائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اعلان نکاح

۹ جولائی ۱۹۷۹ء کو بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے میرے بیٹے عزیزم احمد خان گلشن سلمہ اللہ کارکن دفتر نظارت اصلاح وارشاد کا نکاح عزیزہ امۃ المتین سلمہا اللہ بنت غلام حیدر صاحب مرحوم چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا سے مبلغ تین ہزار پانچ صد روپے مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین

(ماسٹر) غلام محمد۔ دارالیمن ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت خادم مسجد

مسجد احمدیہ کوئٹہ کے لئے ایک مخلص، صحت مند، مستعد سائیکل سواری جاننے والے ہمہ وقت خادم مسجد کی ضرورت ہے جسے مسجد، ملحقہ لائبریری کی صفائی اور مہمان خانہ کی نگرانی کے فرائض سرانجام دینے ہوں گے۔ احاطہ مسجد میں رہائش مہیا کی جائے گی۔

خواہش مند احباب اپنے مقامی امیر صاحب کی سفارش سے پتہ ذیل پر درخواستیں بھجوائیں جس میں یہ بھی تحریر فرمائیں کہ انہیں کس قدر ماہوار مشاہرہ قابل قبول ہوگا۔ اور وہ یہاں اکیلے رہائش پذیر ہوں گے یا بمع اہل وعیال کے۔

(خلیفہ) عبدالرحمٰن سیکرٹری اصلاح وارشاد کوئٹہ

پتہ: ۵۳-۸-۵۱۴ شارع مدرسہ کوئٹہ کینٹ۔

قدیمی — اولین — شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
منیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کے لئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
مینیجر کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۳۰۸۷۲
چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)
(بیرونی ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیش نظر پاکستان میں
بیکار مت بیٹھئے اپنی نوعیت کا واحد ادارہ) کوئی ہنر سیکھئے
تیاری بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق کرائی جاتی ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سینٹر رجسٹرڈ — اندرون موچی گیٹ **لاہور**

ریگولر اور سپیشل کلاسز میں داخلہ جاری ہے
ہمارا ادارہ جمعہ کے روز بھی کام کرتا ہے
• الیکٹریشن • موٹر وائنڈنگ بمعہ فارمولا ڈیزائن • ریفریجریشن و ایئرکنڈیشننگ
• ریڈیو • الیکٹریکل سپروائزر • اور ویلڈنگ (گیس والیکٹرک)
نئی کلاسیں عبدالماجد چغتائی (سابقہ پرنسپل راولپنڈی) کی زیر نگرانی شروع کی گئی ہیں۔
نیز
• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر • بلڈنگ پلمبر • اور کنسٹرکشن فورمین

کم فیس	ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی	کم مدت

نوٹ: تمام میٹریل طلباء کو انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے فری دیا جاتا ہے اور عملی کام کی طرف زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ داخلہ جاری ہے (کلاسز صبح، دوپہر اور شام۔ پراسپکٹس مفت حاصل کریں)
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۵٪ رعایت

نسیم سٹیل فکسر اینڈ الیکٹرونک ٹریننگ سینٹر
اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون 60540 / 55411
برانچ:- 65/4 کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس سٹینڈ صدر راولپنڈی

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے آپ کا خادم ادارہ
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز فون ۶۶۴
ALI-ESTATES
کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
(نیز)
خرید و فروخت کیلئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گول بازار۔ ربوہ
فون ۵۵

PILES CURE
Asthma Cure, Pyorrhea Cure & all genuin 4 Capsule CURES for chronic disease bearing above mark are available throughout PAKISTAN at Rs. 15/- per Cure. For wholesale details & Literature of Curative System of Medicine please Contact.
CURATIVE MED. CO. (Regd.)
LAHORE—KARACHI
Head Office:
Gole Bazar, Rabwah.
Phones: 606—607

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے!

فضل عمر کنسٹرکٹرز پراپرٹی ڈیلرز اینڈ بکس سپلائرز
بہترین پختہ اینٹ مناسب داموں لاجواب سروس کیلئے ہم سے رجوع کریں!
محمد صدیق دارالعلوم شرقی عقب کالونی ڈاکٹر شریف

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے با اعتماد ادارہ
نذیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱ فون گھر ۴۲۱
ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشخبری

جائیداد کی خرید و فروخت میں تعاون کرنے والے منفرد قابلِ اعتماد ادارہ کو ہمیشہ یاد رکھیں

طاہر آباد کالونی کے واحد فروخت کنندگان

ایس اسٹیٹس اقصیٰ روڈ

نزد مسجد احمد گولبازار ربوہ

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

۱۰۳ سی ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی
فون: ۵۴۰۸۳۴، ۵۴۰۸۶۶

اندرون، بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی بکنگ اور ہر قسم کی معلومات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

الٰہی ٹریول سروس

۹ فضل چیمبر۔ ۱۶ ہال روڈ۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰؛ رہائش ۶۲۹۳۰؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فون: ۲۶۲۲۱ و ۲۶۲۶۹
تار کا پتہ:- HONESTMAN

راولپنڈی۔ اسلام آباد

میں

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

آپ کا اپنا ادارہ

ریئل اسٹیٹسمین سروسز

REAL
ESTATESMAN
SERVICES

الٰہی چیمبرز، جی ۶/۱/۱ اسلام آباد
پروپرائٹر: منصور احمد خاکی

حضرت حکیم نظام جان کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ۰ گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۴۸۴۴

ربوہ ۰ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

نگران
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
رجسٹرڈ درجہ اوّل

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ - گھر فون:- ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس مارکیٹ ربوہ رجسٹرڈ

فون ۵۳۵

* سمن برگ * سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب
سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے
سے
منظور شدہ

محلّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل
کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و
مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بنک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور،

نقشہ، ملحقہ آبادی

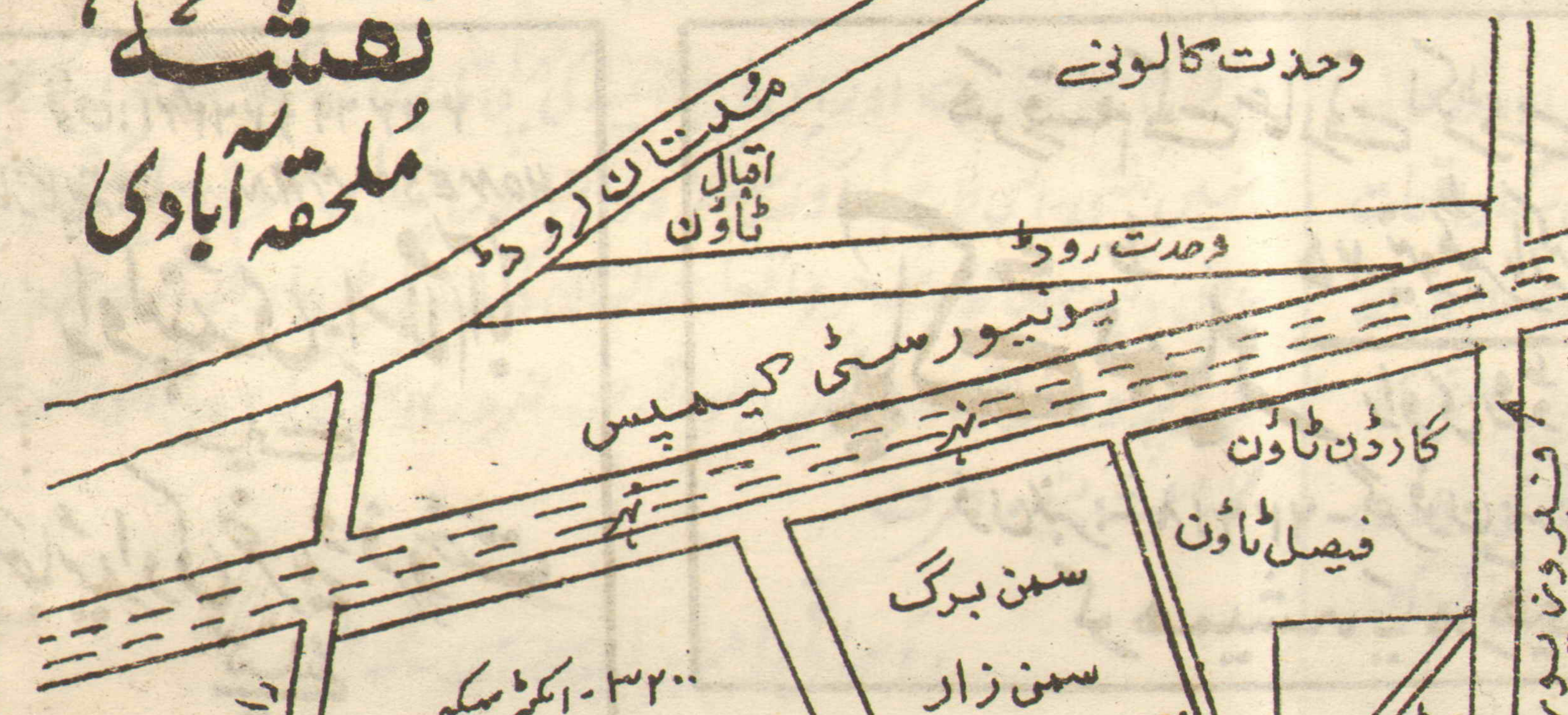

خصوصیّات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبّی سہولت کے لیے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لیئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد • مہذّب ماحول • کشادہ سڑکیں
- بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لیئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مُفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ـــ ۲ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات ـــ فون نمبر ۸۵۳۱۰۲ -

ڈیولپمنٹ کا
آغاز کردیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن - لاہور